



سوال

(456) آپ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو جمیز دیا ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

راقم الحروف کو حکیم عبدالعزیز بانی تحریک صراط مستقیم (لاہور) کا لٹریچر ملا پڑھ کر پتہ چلا کہ جمیز ایک بہت بڑی لعنت ہے اور لینے دینے والا لعنتی ہونے کے ساتھ ساتھ ابدی جہنمی ہے ہو سکتا ہے کہ آپ کی نظروں سے مذکورہ لٹریچر گزرا ہو بہر حال حکیم صاحب سورۃ النساء کی آیات ۱۳ تا ۱۴ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں احکام وراثت اللہ کی حدود ہیں اور جمیز لینے دینے والا احکام وراثت سے پہلو تھی کرتا ہے اور جمیز کو ہی اس کا بدل ٹھہرانا ہے اس لیے ابدی جہنمی ہے نیز اس وقت معاشرہ میں جتنی بھی برائیاں ہیں جمیز ان کا اصل سبب ہے اور یہ بندوانہ رسم ہے جب میں دیکھتا ہوں کہ جماعت حقہ اہل حدیث کے بڑے بڑے علماء شیوخ الحدیث مفتی صاحبان بھی جمیز دینے میں پیش پیش ہیں تو سوچتا ہوں کہ حکیم عبدالعزیز صاحب کو ضرور غلطی لگی ہے جو وہ جمیز کو لعنتی عمل کہتے ہیں اور ابدی جہنمی ہونے کا سبب گردانتے ہیں کیوں کہ ایسا تو ہرگز نہیں ہو سکتا کہ شیوخ الحدیث اور مفتی صاحبان کی نظر سے مذکورہ آیات نہ گزری ہوں اور انہوں نے ان کو نہ سمجھا ہو۔ کیوں کہ دوسری صورت میں معاذ اللہ وہ جان بوجھ کر اس گناہ کبیرہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ خدا کے لیے اس مسئلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔ اور قرآن و سنت سے واضح فرمائیں کہ جمیز واقعی غلط ہے اور لینے والا اور ایسی شادی میں شرکت کرنے والا ابدی جہنمی ہے اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین

نوٹ : رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو اپنی گرہ سے جمیز دیا ہے اگر دیا ہے تو سنت رسول اللہ ﷺ ہے اگر نہیں دیا تو سنت نہیں۔ قرآن و سنت سے ثابت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے سوال کیا ہے ”رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو اپنی گرہ سے جمیز دیا ہے“؟ تو جواباً گزارش ہے کہ مجھے اس چیز پر دلالت کرنے والی کوئی صحیح یا حسن حدیث معلوم نہیں۔ (1)

(1) جمیز کے متعلق میرا بھی یہی ذہن تھا لیکن ایک مرتبہ شیخ حافظ عمران عریف صاحب کے گھر میں اور بھائی حافظ عبدالرحمن ثانی صاحب نے اس مسئلہ پر تحقیق کی تو سنن ابن ماجہ ابواب الزہد۔ باب ضجاع آل محمد ﷺ میں ایک حدیث دیکھی جو اس طرح ہے

«عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَبَنَاتِي فَمَسَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَبَنَاتِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَزَّ بِنَاتِهِنَّ وَوَسَادَهُنَّ حُشْوَةً إِذْ خَرَّ وَقَرَّبَهُ» (سيرة النبي ﷺ جلد اول ص ۲۰۳ علامہ شبلی نعمانی)



ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور وہ دونوں اپنی خمیل میں تھے اور خمیل سفید چادر ہے اون کی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکبیر اور مشک بھی جہیز میں دی تھی۔ اس حدیث کو شیخ البانی صاحب نے صحیح کہا ہے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا جب نکاح ہوا تھا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے جہیز میں ان کو ایک قیمتی ہار دیا تھا“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج 1 ص 321

محدث فتویٰ